سوال

مسجد نبوی میں چالیس نمازوں کی فضیلت میں ضعیف حدیث

جواب

لحمد للہ.

انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جس نے میری مسجد میں چالیس نمازیں پڑھیں ان میں ایک بھی فوت نہ ہوئی تو اس کے لیے آگ سے برات اور عذاب سے نجات لکھ دی جاتی اور وہ نفاق سے بری ہوجاتا ہے) مسند احمد حدیث نمبر (12173) ۔

ۃ (364) میں ذکر کیا اور ضعیف کہا ہے اور اسی طرح ... ضعیف ... کتاب (755) ھ

ں (185) ھ

اور علامہ الشیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں کہ :

لوگوں میں جو یہ مشہور ہوچکا ہے کہ زائر مدینہ میں آٹھ دن قیام کرے اور مسجد نبوی میں چالیس نمازیں پوری کرے یہ صحیح نہیں اگرچہ بعض روایات میں یہ آیا ہے کہ (جس نے مسجد نبوی میں چالیس نمازیں پڑھیں اللہ تعالی اس کے لیے آگ اور نفاق سے برات لکھ دیتا ہے) جوکہ اہل علم کے ہاں ضعیف روایات '

ں (403/17) ۔

اس ضعیف حدیث سے ہمیں وہ حسن درجہ کی حدیث مستغنی کردیتی ہے جس میں جماعت کے ساتھ تکبیر تحریمہ کی محافظت کی فضیلت بیان کی گئی ہے :

انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جس نے خالص اللہ تعالی کے لیے چالیس دن تک جماعت کے ساتھ تکبیر تحریمہ پاتے ہوئے نماز ادا کی اس کے لیے دوچیزوں آگ اور نفاق سے برات لکھ دی جاتی ہے) سنن ترمذی حدیث نمبر (241) اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی (200) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

اور اس حدیث میں بیان کی گئی فضیلت عام ہے جوکہ ہر مسجد میں جماعت اور تکبیر اولی کے ساتھ کسی بھی ملک اور خطہ میں نماز پڑھی جائے ، اور یہ فضیلت صرف مسجد حرام اور مسجد نبوی کے ساتھ ہی خاص نہیں ۔

تو اس بنا پر جس نے بھی چالیس نمازیں تکبیر اولی کے ساتھ جماعت میں ادا کرنے کا اہتمام کیا تو اس کے لیے دوچیزوں آگ اور نفاق سے برات لکھ دی جاتی ہے ، چاہے وہ مکہ یا مدینہ یا کسی اور جگہ کی مسجد ہو ۔

للہ تعالی اعلم .